THE MAJLIS

PO Box 3393,
Port Elizabeth, 6056
South Africa

Email: muftis@themajlis.co.za
www.themajlis.co.za

9 Muharram 1442 – 29 August 2020

وضو کے بارے میں ایمان افروز حکایت

وضو کے بارے میں ایمان افروز حکایت

کتاب کا نام خزینہ انوار صفحہ 50 پر

حضرت توکل شاہ رحمتہ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے بچپن میں وعظ سنا تھا کہ جب کوئی نمازی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر وضو شروع کرتا ہے تو اس پر چار فرشتے نور کی چادر تان کر کھڑے ہو جاتے ہیں

جب وضو کرنیوالا وضو کے دوران کوئی دنیاوی گفتگو کرتا ہے تو ایک بات کرنے پر ایک فرشتہ چادر کا ایک گوشہ (پلڑا) چھوڑ دیتا ہے

جب دوسری بات کرتا ہے تو دوسرا فرشتہ نورانی چادر کا دوسرا گوشہ چھوڑ دیتا ہے

جب تیسری بات کرتا ہے تو تیسرا فرشتہ تیسرا گوشہ چھوڑ دیتا ہے

اور چوتھی بات کرنے پر چوتھا فرشتہ چوتھا گوشہ چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے

ایک درویش نے کہا کہ ،، حضور پھر تو ضرور ہی بات کرنی چاہیے تاکہ فرشتے چادر چھوڑدیں اور وضو کرنیوالے کے اوپر وہ نور کی چادر آ گرے،،

اس پر آپ مسکرائے اور فرمایا، نور کا خاصہ ہے کہ وہ اوپر کو چڑھتا ہے نیچے نہیں گرتا اس لیے اگر چاروں فرشتے نورانی چادر کو چھوڑ دیں تو وہ اوپر چڑھ جائیگی نیچے نہیں گرے گی

حضرت توکل شاہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے ہم نے ایک بات کی

تو دیکھا کہ فرشتے نے نورانی چادر کا ایک گوشہ چھوڑ دیا

ہم نے اسی وقت استغفار پڑھا تو وہ ٹھہر گیا

اور نور کی چادر نیچے نہیں آیا کرتی کیونکہ جب ہم نے وضو کے دوران بات کی تو نورانی چادر کا وہی گوشہ جو فرشتے نے چھوڑ دیا تھا اوپر کو ہو گیا

اس لیے وضو کرتے وقت بات چیت نہیں کرنی چاہیے

اور وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھنا چاہیے_

(ذکر خیر_ ملفوظات حضرت توکل شاہ علیہ الرحمہ)